السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بلاعذرں، یا بحالت مجبوری عورت کلاپنے خاوندیادیگر محرم مردوں کے دوش بدوش کھڑے ہوکر نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عذر کی وجہ سے یا غیر عذر کے کسی حالت میں بھی عورت کلاپنے خاوندیا محرم کے دوش بدوش کھڑے ہوکر نماز ادا کرنا جائز نہیں ۔ مردوں کی نماز باجماعت میں عورت کے کھڑے ہونے کی جگہ مرد کے پیچھے ہے خواہ ایک عورت اورایک نابالغ بچہ کیوں نہ ہو، بہرحال اس کو مرد سے پیچھے کھڑا ہونا چاہیے ۔ آں حضرت ﷺ ایک دفعہ حضرت انس کے گھر تشریف لے گئے ۔ ایک بڑی چٹائی پر سب سے آگے کھڑے ہوئے ، آپ کے پیچھے حضرت انس کھڑے ہوئے ، اوران دونوں کے پیچھے حضرت انس کی نانی ملیکہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں ۔ اس طرح صف مرتب کرکے آپ نے دورکعت نفل نماز ان کے گھر میں ادا فرمائیء ۔ معلوم ہواکہ عورت کا مقام مردوں کے ساتھ نماز پڑھنے میں مردوں سے پیچھے ہے اگرچہ ایک ہی عورت کیوں نہ ہو ''قال عبدالبر فی الإستذکار : لاخلاف فی أن سنة النساء فی القیام خلف الرجال ، ولایجوز لھن القیام معھم فی الصف ،، وقال فی محل آخر : ''أجمع العلماء أن المراة تصلی خلف الرجال وحدھا صفا ، وسنتھا الوقوف خلف الرجال لا عن یمینہ ،، انتھی . (مصباح بستی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر1

صفحہ نمبر233

محدث فتویٰ